دولة الإمارات العربية المتحدة
الهيئة العامة للشؤون الإسلامية والأوقاف

الجمعة: ١٩ ربيع ثان ١٤٤٢هـ
الموافق: ٢٠٢٠/١٢/٤م

# بندے کو اللہ کی حمد اور اس کے شُکر کا خوگر ہونا چاہیے

## الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ، وَالشُّكْرُ لَهُ عَلَى مَا حَبَانَا مِنْ صِحَّةٍ وَاسْتِقْرَارٍ وَنِعَمٍ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، قَالَ تَعَالَى:(فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ)(١).

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! باری تعالیٰ جَلَّ جَلَالُهُ کے نزدیک صفت حمد اور صفت شُکر کی بہت زیادہ عظمت وفضیلت ہے اسکی عظمتِ شان کا اندازہ اس سے لگائیے کہ خدائے عزّوجلّ کے اسماءِ حسنیٰ میں ایک نام، الشَّكُور، بھی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُهُ اپنے بندوں کے اعمال کی قدردانی فرماتا ہے ان کی جانب سے معمولی شکر کو بھی قبول فرمالیتا ہے اور تھوڑے عمل پر ان کو بے انتہاء اجر وثواب عطا فرماتا ہے واضح ہو کہ بندوں کی جانب سے شُکر کی ادائیگی کبھی قلب کے ذریعے ہوتی ہے تو کبھی زبان کے ذریعے اور کبھی اعمال وافعال کے ذریعے ہوتی ہے یقیناً نعمتوں پر شُکر گذاری ایک قابل تعریف صفت اور پاکیزہ خصلت

(١) النساء: ١٤٧.

ہے جملہ انبیاء ورسل علیہم السلام شُکر کے اعلی منصب اور امتیازی مقام پر فائز تھے اسی طرح تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور سلف صالحین رحمۃ اللہ علیہم شُکر گُذاری کا بہت زیادہ اہتمام کرتے تھے ان کی ذات بابرکات ہمارے لئے اسوہ اور نمونہ ہے باری تعالی نے قرآن کریم کی متعدّد آیات میں اپنے شاکر بندوں کی تعریف فرمائی ہے چنانچہ سیدنا نوح علیہ السّلام کی شان میں ارشاد فرمایا :(إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا)[1]. بلاشبہ وہ شکر گذار بندے تھے اور اپنے کلیم حضرت موسی علیہ السّلام کو شکر کی تعلیم دیتے ہوئے رب ارحم الراحمین نے فرمایا:(فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ)[2] پس میں نے جوکچھ تمہیں دیا ہے اسے لے لو اور شکر گذار بندوں میں رہو، اسی طرح سید الانبیاء و المرسلین نبی رحمۃٌ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا :(بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ)[3]. بلکہ آپ اللہ ہی کی عبادت کرتے رہیں اور شکر گذار بندوں میں رہیں

اللہ کے نیک بندو اور میرے ایمانی بھائیو! جب معاشرے کے افراد میں تشکُّر وامتنان کا مزاج عام ہوتا ہے اور ان کے اندر شُکرگُذاری کی خصلت پختہ ہوتی ہے تو اس کی بدولت لوگوں کے درمیان الفت و محبت، اور احترام وہم آہنگی پیدا ہوتی ہے،

---

(١) الإسراء : ٣.
(٢) الأعراف: ١٤٤.
(٣) الزمر: ٦٦.

اور باہم غمگساری او رہمدردی مضبوط ہوتی ہے اسی طرح اللہ کا شکرادا کرنے کی برکت سے نعمتوں کی کثرت اور حفاظت ہوتی ہے ،اور خیر وبرکت کا سلسلہ قائم ودائم رہتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے ﴿وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾[1]. اور وہ وقت یاد کرو جبکہ تمھارے رب نے اطلاع فرمادی کہ اگر تم شکرادا کروگے تو تمکو زیادہ نعمت عطا کروں گا،پس کیا ہی خوب ہوکہ ہم رب ارحم الراحمین کا کثرت سے شکرادا کریں کیونکہ اس نے ہمیں ایمان کی عظیم الشان دولت عطا فرمائی ہے ،اپنے فضل وکرم سے اپنے پاک گھر میں جمع ہونے کا موقعہ عنایت فرمایا اور جمعہ، جماعت اور عبادت کی توفیق عطا فرمائی بلا شبہ اللہ رب العزت نے ہم پر لا تعداد اور بے شمار انعامات واحسانات فرمائے ہیں اور ہر قسم کی ظاہری وباطنی نعمتوں سے نوازا ہے لہذا ہم ہروقت اس کا شکرادا کریں اور اس کے احکام پر عمل کرتے رہیں اسی طرح ہمیں باری تعالی کے فرمان کے مطابق اپنے والدین کا شکریہ ادا کرتے رہنا چاہیے اللہ جَلَّ جَلَالُهُ نے اپنی شکرگذاری کے حکم کو ماں باپ کی شکرگذاری کے ساتھ جوڑ کر بیان فرمایا ہے چنانچہ ارشاد ہے :﴿أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ﴾[2] یہ کہ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکرگذاری کیا کر۔ایسے ہی ہم اس ملک کا اور اس کے موقر اداروں کا شکریہ ادا کرتے رہیں۔یقیناً متحدہ عرب امارات کی حکومت نے کرونا وغیرہ سے بچاو کی ہر ممکن تدبیر اختیار کی ہے اور صحت کے

---

(١) إبراهيم: ٧.
(٢) لقمان: ١٤.

ادارے لوگوں کی صحت وسلامتی کیلئے دن ورات محنت کررہے ہیں اور اپنا پاکیزہ کردار ادا
کررہے ہیں اس لئے ہمیں تمام احتیاطی تدابیر اور طبی ہدایات کی پابندی
کرنی چاہیے آخرمیں بارگاہِ رب العزت میں عاجزانہ دعاہے کہ الہٰا لعالمین ہماری قیادت
اور اس کے اداروں کو جزائے خیرعطا فرما ہم کو صحت وتندرستی اور امن وعافیت عطا
فرما، کرونا سے اسی طرح ہر قسم کی بیماریوں اور وباؤں سے ہماری حفاظت فرما ہم کو اپنی
دائمی نعمتوں سے نوازدے اور نعمتوں کی معرفت اور قدردانی کی توفیق عطافرمادے اور
ہم کو اپنی حمدوثنا، ذِکروشُکر اور اطاعت وعبادت کی توفیق عطافرمادے ٭٭

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

# الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَقَّ حَمْدِهِ، وَالصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ مِنْ بَعْدِهِ. اللَّهُمَّ وَفِّقْنَا لِشُكْرِ نِعَمِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيْنَا، وَلِعَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضَاهُ لَنَا، وَتَرْضَى بِهِ عَنَّا، وَأَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ. اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ عَلَى نِعَمِكَ الْعَظِيمَةِ؛ أَوْدَعْتَ فِي قُلُوبِنَا الْإِيمَانَ، وَأَدَمْتَ عَلَى الْوَطَنِ نِعْمَةَ الِاسْتِقْرَارِ وَالْأَمَانِ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ إِيمَانًا فِي خُلُقٍ حَسَنٍ، وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً، وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ هَذَا الْوَبَاءَ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا أَخَّرْنَا، وَمَا أَسْرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

**اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخْ خَلِيفَةْ بْن زَايِدْ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.**

**اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخْ زَايِدْ وَالشَّيْخْ مَكْتُومْ، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.**

**اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ الْأَبْرَارِ، وَأَنْزِلْهُمْ مَنَازِلَ الْأَخْيَارِ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِهِمْ فِي عِلِّيِّينَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.** اللَّهُمَّ ارْحَمْ آبَاءَنَا وَأُمَّهَاتِنَا، وَجَمِيعَ أَرْحَامِنَا، وَمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ نِعَمَكَ، وَجُودَكَ وَفَضْلَكَ، بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ.**

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

**عِبَادَ اللَّهِ:** اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.